لیٹیشیا جیمز (Letitia James)
اٹارنی جنرل

دفترِ اٹارنی جنرل برائے
ریاست نیویارک

امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ میں مقامی حکام کی شمولیت سے متعلق ہدایت نامہ اور مثالی قانونی دفعات

ہدایت نامے کی تازہ کاری جو ابتدائی طور پر 19 جنوری 2017 کو جاری کی گئی تھی

حصہ اول: مقصد

اس ہدایت نامے کا مقصد دو پہلوؤں پر مشتمل ہے: (1) امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ میں مقامی حکام کی شمولیت سے متعلق قانونی منظرنامے کی وضاحت؛ اور (2) ریاست نیویارک میں مقامی حکام کی معاونت کے لیے ایسا نمونہ زبان فراہم کرنا جو مقامی قوانین یا پالیسیوں کی تشکیل میں استعمال ہو سکے تاکہ امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کی سرگرمیوں میں شرکت محدود کی جا سکے۔[1] ریاست نیویارک کے اٹارنی جنرل کا ماننا ہے کہ اس ہدایت نامے میں بیان کردہ پالیسیوں کا مؤثر نفاذ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تارکین وطن کمیونٹیوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ قائم کرتا ہے؛ نیویارک کے تمام باشندوں کے لیے عوامی تحفظ کو فروغ دیتا ہے؛ اور ریاستی و مقامی وسائل کے بہترین استعمال کی راہ ہموار کرتا ہے۔

جیسا کہ اس ہدایت نامے کے حصہ دوم میں مفصل انداز میں وضاحت کی گئی ہے، عمومی ضابطے کے تحت، کسی ایسے فرد کا ریاستہائے متحدہ میں قیام، جو دستاویزی حیثیت سے محروم ہو، بذاتِ خود قابلِ تعزیر نہیں سمجھا جاتا۔[2] علاوہ ازیں، غیر دستاویزی افراد بھی، دیگر تمام باشندگانِ نیویارک کی مانند، ریاست نیویارک اور ریاستہائے متحدہ کے آئین، نیز وفاقی، ریاستی و مقامی قوانین، ضوابط اور پالیسیوں کے تحت متعین شدہ حقوق کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں (LEAs)[3] عوام کی خدمت کرتے وقت ریاست نیویارک اور ریاستہائے متحدہ کے آئین، نیز وفاقی، ریاستی، اور مقامی قوانین کی شرائط اور تقاضوں کی پابندی پر مامور ہیں، خواہ متعلقہ فرد قانونی طور پر امریکہ میں موجود ہو یا امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کے دائرے میں آتا ہو۔ بطورِ مثال، ریاست نیویارک کے قانون کے تحت، LEAs بالعموم اس امر کی مجاز نہیں ہوتیں کہ وہ محض وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کی درخواست پر، عدالتی وارنٹ کے بغیر، کسی فرد کو گرفتار کریں۔[4] تاہم، بعض مخصوص حالات میں، جیسا کہ ذیل میں حصہ سوم کے اصول دوم میں تفصیل سے مذکور ہے، LEAs کسی فرد کی متوقع رہائی کی تاریخ سے وفاقی امیگریشن کے حکام کو مطلع کرنے کی مجاز ہوتی ہیں، بشرطیکہ اس اطلاع کے نتیجے میں زیرِ حراست مدت میں کسی قسم کا اضافہ نہ کیا جائے۔

اس ہدایت نامے کے حصہ سوم میں ایسی نمونہ زبان فراہم کی گئی ہے جو قانون سازی اور پالیسی سازی کے عمل میں بطورِ اساس استعمال کی جا سکتی ہے، تاکہ یہ امر متعین کیا جا سکے کہ مقامی ادارے دیوانی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ سے متعلق معاونت کی وفاقی درخواستوں پر کس نوعیت کا ردِعمل اختیار کریں گے۔ ملک کی متعدد ریاستوں اور سینکڑوں مقامی اداروں، جن میں نیویارک شہر اور ریاست نیویارک کی دیگر مقامی حکومتیں بھی شامل ہیں، نے ایسے قوانین اور پالیسیوں کو نافذ کیا ہے جو ریاستی اور مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی وفاقی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ میں شمولیت کو محدود کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ ضمیمہ B ملاحظہ کریں۔

---

1. وہ دائرہ اختیار جنھوں نے ایسے قوانین یا پالیسیوں کو نافذ کیا ہے، بعض اوقات "پناہ گاہ" کے عنوان سے موسوم کی جاتی ہیں۔ تاہم "پناہ گاہ" کوئی قانونی اصطلاح نہیں ہے اور اس کی کوئی متفقہ یا جامع قانونی تعریف موجود نہیں ہے۔
2. دیکھیں Arizona v. United States, 567 U.S. 387, 407 (2012) (حوالہ حذف شدہ)۔
3. "LEAs" میں، دیگر ذمہ داران کے علاوہ، مقامی پولیس اہلکار، شیرفس کے محکمے سے وابستہ اہلکار، اصلاحی و پروبیشن کے مقامی عملے، اسکول سیفٹی یا وسائل کے افسران، اور اسکول پولیس افسران شامل ہوتے ہیں۔
4. *People ex rel. Wells v. DeMarco, 168 A.D.3d 31* (دوسرا محکمہ، 2018)۔

حصہ دوم: امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ میں مقامی حکام کی شمولیت سے متعلق قوانین

A. امریکی آئین کی دسویں ترمیم

امریکی آئین کی دسویں ترمیم[5] وفاقی حکومت کو یہ اختیار نہیں دیتی کہ وہ ریاستوں اور مقامی اداروں کو کسی مخصوص اقدام، بشمول وفاقی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ اور تفتیشی امور کی انجام دہی پر مجبور کرے۔ وفاقی حکومت کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ "وہ ریاستوں کو کسی وفاقی ضابطہ جاتی پروگرام کے نفاذ یا اس کے انتظامی امور کی انجام دہی پر مجبور کرے،"[6] اور نہ ہی وہ ریاستی ملازمین کو ایسے وفاقی طور پر نافذ کردہ ضابطہ جاتی اسکیم میں شرکت پر آمادہ کرنے کی مجاز ہے۔[7] اہم بات یہ ہے کہ دسویں ترمیم کے یہ تحفظات صرف ریاستوں تک محدود نہیں بلکہ مقامی اداروں اور ان کے ملازمین پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔[8] کسی وفاقی اسکیم کے ساتھ رضاکارانہ طور پر تعاون کرنا دسویں ترمیم کے تحت کسی مسائل کا موجب نہیں بنتا،[9] تاہم ایسے تعاون کو دیگر وفاقی، ریاستی و مقامی قوانین کے مطابق جانچنا ضروری ہے۔

B. آئینِ نیو یارک اور مقامی حکومتوں کے خودمختار اختیارات

ریاست نیویارک کے آئین کے تحت تفویض کردہ مقامی حکومتوں کے خودمختار اختیارات،[10] جو بلدیاتی حکومتوں کے خودمختار اختیارات کے قانون کے تحت نافذ العمل ہیں،[11] مقامی حکومتوں کو اس امر کی اجازت دیتے ہیں کہ وہ ایسے مقامی قوانین وضع کریں، جو "حکومت، تحفظ، نظم و نسق، طرزِ عمل، سلامتی، صحت اور افراد کی فلاح و بہبود" سے متعلق ہو، بشرطیکہ اس کی دفعات ریاستی آئین یا کسی عمومی ریاستی قانون سے متصادم نہ ہوں۔[12]

حصہ سوم میں بیان کردہ مقامی اداروں کے لیے مثالی قانونی دفعات ریاستی آئین اور موجودہ ریاستی قانون دونوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔

C. امیگریشن کے لیے وفاقی حراست کی درخواستوں کے انتظام و انصرام کے لیے نافذ العمل قانون

وفاقی دیوانی امیگریشن حکام، جن میں امریکہ کا امیگریشن و کسٹمز نافذ کرنے والا ادارہ (U.S. Immigration and Customs Enforcement) (ICE)، امریکہ کا ادارہ برائے کسٹمز و سرحدی تحفظ (U.S. Customs and Border Protection) (CBP)، اور دیگر ادارے شامل ہیں جو دیوانی امیگریشن قوانین کے ضوابط کے نفاذ میں حصہ لیتے ہیں، عام طور پر LEAs کو "امیگریشن کے حراستی احکامات"[13] جاری کرتے ہیں۔ حراستی احکامات دراصل وہ درخواست ہے جو وفاقی امیگریشن کے حکام کسی دوسرے ادارے کو دیتے ہیں، جس میں کہا جاتا ہے کہ متعلقہ ادارہ کسی فرد کو اس کی مقررہ رہائی کی تاریخ اور وقت کے بعد 48 گھنٹے تک اپنی تحویل میں رکھے، اور رہائی سے قبل وفاقی امیگریشن کے حکام کو مطلع کرے۔ یہ تاخیر اس لیے طلب کی جاتی ہے تاکہ وفاقی امیگریشن کے حکام فیصلہ کر سکیں کہ آیا وہ شہری امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کے لیے اس فرد کو اپنی تحویل میں لینا چاہتے ہیں، اور اگر ایسا ہو تو وہ آ کر تحویل میں لے سکیں۔

---

5. آئینِ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی دسویں ترمیم کے مطابق، "وہ اختیارات جو آئین کے ذریعے ریاستہائے متحدہ کو تفویض نہیں کیے گئے، اور نہ ہی ریاستوں کو ممنوع قرار دیے گئے ہیں، وہ ریاستوں یا عوام کے لیے محفوظ رکھے گئے ہیں۔" آئینِ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی دسویں ترمیم۔

6. *New York v. United States, 505 U.S. 144, 188* (1992)۔ *New York v. United States* میں کالعدم قرار دیا گیا جبری اقدام ایک وفاقی قانونی تقاضا تھا، جس کے تحت ریاستوں کو لازم تھا کہ وہ تابکار فضلے کے اخراج کے لیے قانون سازی کریں، بصورت دیگر وہ اس فضلے کی ملکیت قبول کریں۔ دیکھیے *مذکورہ ماخذ*، صفحات 152 تا 154۔

7. *Printz v. United States, 521 U.S. 898, 935* (1997)۔ *Printz* مقدمے میں کالعدم قرار دیا گیا جبری اقدام بریڈی ہینڈگن وائلنس پریوینشن ایکٹ کی وہ شق تھی جس کے تحت ریاستی و مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسلحہ خریدنے کے خواہشمند افراد کے پس منظر کی جانچ پڑتال کرنے کا پابند بنایا گیا تھا۔ دیکھیے *مذکورہ ماخذ*، صفحات 903 تا 904۔

8. دیکھیے صفحات 904 تا 905 پر مذکورہ ماخذ (جس میں کاؤنٹی سطح کے قانون نافذ کرنے والے افسران کو دسویں ترمیم کے تحت دعویٰ کرنے کی اجازت دی گئی)؛ نیز دیکھیے: *Lomont v. O'Neill, 285 F.3d 9, 13 (D.C. Cir. 2002)* (اسی اصول کی توثیق)؛ *City of New York v. United States, 179 F.3d 29, 34 (2d Cir. 1999)* (جس میں شہر کو دسویں ترمیم کے تحت دعویٰ کرنے کی اجازت دی گئی)، سرٹیوراری کی درخواست مسترد کر دی گئی، 528 *U.S. 1115* (2000)۔

9. دیکھیے *Lomont, 285 F.3d at 14*۔

10. آئینِ ریاست نیویارک، آرٹیکل IX, § 2(c)(ii)(10)۔

11. بلدیاتی حکومتوں کے خودمختار اختیارات کا قانون § 10(1)(a)(ii)(12)۔

12. دیکھیے، مثلاً، *Eric M. Berman, P.C. v. City of New York, 25 N.Y.3d 684, 690* (2015)۔

13. ایسے حراستی احکامات 8 C.F.R. § 287.7 کے تحت جاری کیے جاتے ہیں۔ دیکھیے DHS فارم I-247D ("امیگریشن کے حراستی احکامات—رضاکارانہ اقدام کی درخواست") (15/5)، جو https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2016/I-247D.PDF پر دستیاب ہے۔

حراستی احکام ایک درخواست ہے، اور مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے پر قانونی طور پر لازم نہیں کہ وہ اس حراستی احکام کی بنیاد پر کسی فرد کو حراست میں رکھے۔ حراستی احکامات کے ساتھ اکثر ICE کی جانب سے جاری کردہ انتظامی وارنٹ بھی شامل ہوتا ہے۔[14] انتظامی وارنٹ وفاقی امیگریشن کے حکام کی جانب سے تیار اور جاری کیا جاتا ہے، اور اس میں وفاقی افسران کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ کسی غیر شہری کو اخراج یا اخراج کی کارروائی کے لیے گرفتار کریں۔ یہ عدالتی وارنٹ نہیں ہوتا۔ عدالتی وارنٹ اس وارنٹ کو کہا جاتا ہے جو ممکنہ وجہ کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے، اور جو آرٹیکل III کے تحت وفاقی جج یا وفاقی مجسٹریٹ جج کی جانب سے جاری ہوتا ہے، جو وفاقی امیگریشن کے حکام کو اس شخص کو حراست میں لینے کا اختیار دیتا ہے جو وارنٹ میں نامزد ہے۔[15] عدالتی وارنٹ میں دیوانی امیگریشن وارنٹ، انتظامی وارنٹ، یا وہ دستاویزات شامل نہیں ہوتیں جو صرف وفاقی امیگریشن کے افسران کے دستخط سے جاری کی گئی ہوں۔

چوتھی ترمیم اور ریاست نیویارک کے آئین[16] کے تحت گرفتاری اور ضبطی اس وقت واقع ہوتی ہے جب ریاستی یا مقامی حکام کسی فرد کو ریاستی قانون میں مقررہ مدت سے زیادہ وقت کے لیے حراست میں رکھتے ہیں تاکہ اسے وفاقی امیگریشن کے حکام کی تحویل میں منتقل کیا جا سکے۔[17] ریاستی قانون ریاستی و مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران کو صرف دیوانی امیگریشن کی خلاف ورزیوں کی بنیاد پر کسی فرد کو گرفتار یا حراست میں لینے سے روکتا ہے—چاہے وفاقی امیگریشن کے حکام نے حراستی احکام یا انتظامی گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہو۔[18] انتظامی گرفتاری کا وارنٹ یا صرف حراستی احکام کی بنیاد پر ریاستی یا مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کی گئی گرفتاری یا حراست قانونی طور پر ناقابلِ قبول ہے، کیونکہ یہ دستاویزات عدالت کی جانب سے جاری کردہ عدالتی وارنٹ نہیں ہوتے اور کسی فرد کے جرم یا خلاف ورزی کے ارتکاب پر ممکنہ وجہ کی بنیاد فراہم نہیں کرتے۔[19] یہ امر قانونی طور پر غیر متعلق ہے کہ انتظامی گرفتاری کے وارنٹ اور حراستی احکامات وفاقی امیگریشن کے حکام کے دستخط شدہ ہوں، اور ان میں "ممکنہ وجہ" جیسے الفاظ استعمال کیے گئے ہوں۔[20] یہ فیصلہ کہ آیا LEA کے پاس کسی فرد کو مزید حراست میں رکھنے کے لیے ممکنہ وجہ موجود ہے، تمام حقائق اور حالات پر مبنی ہو گا—صرف ان الفاظ پر نہیں جو وفاقی امیگریشن کے حکام اپنے فارمز پر درج کرتے ہیں۔

وفاقی اور ریاستی آئین کے مطابق، نیویارک کا قانون گرفتاری اور حراست کی اجازت صرف اس صورت میں دیتا ہے جب قانون نافذ کرنے والے افسران کے پاس یہ ممکنہ وجہ ہو کہ متعلقہ فرد نے کوئی جرم یا خلاف ورزی کی ہے۔[21] عدالتی وارنٹ، جو آرٹیکل III کے تحت یا وفاقی مجسٹریٹ جج کے دستخط سے جاری کیا گیا ہو، مطلوبہ ممکنہ وجہ کو ظاہر کرتا ہے اور گرفتاری و حراست کو قانونی جواز فراہم کرتا ہے۔[22] اگر عدالتی وارنٹ موجود نہ ہو، تو مزید حراست صرف اس صورت میں جائز ہے جب علیحدہ طور پر یہ ظاہر کیا جائے کہ متعلقہ فرد نے کوئی جرم یا خلاف ورزی کی ہے، یا یہ کہ ممکنہ وجہ کی شرط سے متعلق کوئی استثنا لاگو ہوتا ہے۔[23]

---

14. دیکھیے فارم I-200، غیر ملکی کی گرفتاری کے لیے وارنٹ، جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-200_SAMPLE.PDF *پر دستیاب* ہے ، یا فارم I-205۔ اخراج/ملک بدری کا وارنٹ، جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2017/I-205_SAMPLE.PDF پر دستیاب ہے۔ مثالیں ضمیمہ *A* میں بھی فراہم کی گئی ہیں۔

15. بعض حالات میں، وفاقی ضلعی عدالت میں کلرک عدالتی وارنٹ پر دستخط کر سکتا ہے۔ Fed. R. Crim. P. 9(b)۔

16. ریاست نیویارک کے آئین میں ایک شق موجود ہے جو چوتھی ترمیم سے مشابہ ہے: آرٹیکل 12 § I، جس کے مطابق "لوگوں کو اپنے جسم، گھروں، دستاویزات اور املاک میں بلاجواز تلاشی اور ضبطی سے تحفظ حاصل ہے اور اس حق کی خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، اور کوئی وارنٹ جاری نہیں کیے جائیں گے، سوائے اس کے کہ معقول وجہ موجود ہو، جو حلف یا تصدیق سے ثابت ہو، اور جس میں واضح طور پر تلاش کی جانے والی جگہ اور ضبط کیے جانے والے افراد یا اشیاء کی وضاحت کی گئی ہو۔"

17. صفحہ 39–40 پر *Wells,* 168 A.D.3d۔ گرفتاری یا حراست اس وقت واقع ہوتی ہے جب "ایک معقول شخص یہ سمجھتا ہو کہ وہ پولیس کی موجودگی میں جانے کے لیے آزاد نہیں ہے"۔ *Florida v. Royer,* 460 U.S. 491, 502 (1983)؛ نیز *People v. Yukl,* N.Y.2d 585, 589 (1969) بھی دیکھیے۔ ایسی حراست جیل کے اندر یا باہر ہو سکتی ہے، اور یہ طویل یا مختصر مدت کی ہو سکتی ہے۔

18. دیکھیے *مذکورہ ماخذ*۔

19. صفحہ 45-46 پر *مذکورہ ماخذ*۔ اگر عدالتی وارنٹ موجود نہ ہو، تو پولیس افسر اس شخص کو گرفتار کر سکتا ہے، بشرطیکہ اس کی معقول وجہ ہو کہ وہ شخص کوئی خلاف ورزی (اگر افسر کی موجودگی میں ہوئی ہو) یا جرم (چاہے افسر کی موجودگی میں ہوا ہو یا نہیں) کا مرتکب ہوا ہے۔ *N.Y. Crim. Pro. Law § 140.10*(1)۔ "معقول وجہ" اور "ممکنہ وجہ"، جو کہ وفاقی قانونی نظام میں استعمال ہونے والی اصطلاح ہے، نیز یکساں قانونی معیار ہیں۔ دیکھیے *People v. Valentine, 17 N.Y.2d 128, 132* (1966)۔ "ممکنہ وجہ" کا مطلب صرف شبہ نہیں بلکہ اس سے زیادہ ہے، یعنی ایسا امکان جو محض غالب نہ ہو بلکہ ٹھوس بنیاد پر ہو۔ جبکہ "جرم" سے مراد خلاف ورزی (*misdemeanor*) یا سنگین جرم (*felony*) ہے، "خلاف ورزی" کی تعریف یوں کی گئی ہے، "ایسا طرزِ عمل جس پر [نیویارک] ریاست کے کسی قانون، مقامی قانون، یا اس ریاست کے کسی سیاسی ذیلی ادارے کے ضابطے کے تحت قید یا جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہو۔" قانونِ تعزیرات § 10.00(1), (6)۔

20. مثال کے طور پر، "بے دخلی کا وارنٹ" (فارم I-205) امیگریشن کے افسران کی جانب سے جاری کیا جاتا ہے، نہ کہ کسی غیر جانبدار حقائق جانچنے والے کی طرف سے، جو معقول وجہ کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے کہ فرد نے جرم کیا ہے۔ دیکھیے 8 C.F.R. § 241.2۔ مزید یہ کہ DHS فارم I-247D ("امیگریشن کا حراستی احکام—رضاکارانہ اقدام کی درخواست") (15/5) میں ایک چیک باکس شامل ہوتا ہے جس کے ذریعے ICE یہ ظاہر کر سکتا ہے کہ "ممکنہ وجہ موجود ہے کہ متعلقہ فرد قابلِ اخراج غیر ملکی ہے" جو کہ https://www.ice.gov/sites/default/files/documents/Document/2016/I-247D.PDF پر دستیاب ہے۔ تاہم امریکہ میں غیر قانونی طور پر موجود ہونا جرم نہیں ہے۔ دیکھیے _ پر *مذکورہ بالا ماخذ*۔ لہٰذا، ICE کی جانب سے I-247D پر "ممکنہ وجہ" والے خانے کو نشان زد کرنا اس بات کے لیے ممکنہ وجہ نہیں سمجھا جاتا کہ کسی فرد نے جرم کیا ہے۔

21. صفحہ 42–43 پر *Wells, 168 A.D.3d*؛ نیز *Dunaway v. New York, 442 U.S. 200, 213* (1979) بھی دیکھیے (جس میں عمومی اصول بیان کیا گیا کہ "چوتھی ترمیم کے تحت گرفتاری صرف اسی صورت میں 'معقول' سمجھی جائے گی جب وہ ممکنہ وجہ پر مبنی ہو")۔

22. صفحہ 42–43 پر *Wells, 168 A.D.3d*۔

23. دیکھیے، مثلاً، *Gerstein v. Pugh, 420 U.S. 103, 111-12* (1975)۔

امیگریشن سے متعلق غیر مجاز حراستوں کی مثالیں درج ذیل ہیں:

- کسی مقامی شیرف کی جانب سے کسی فرد کو "گزرا ہوا وقت بطور سزا شمار کرنا" کی سزا کے بعد دوبارہ گرفتار کرنا اور دوبارہ قید میں ڈالنا، صرف ICE کی جانب سے جاری کردہ انتظامی حراستی احکام کی بنیاد پر؛
- اس فرد کی رہائی میں تاخیر، جو اپنی فوجداری سزا مکمل کر چکا ہو یا ضمانت جمع کرا چکا ہو، یہاں تک کہ امیگریشن کے حکام دیوانی امیگریشن گرفتاری کے لیے سہولت پر پہنچ جائیں؛ اور
- سڑک کنارے گاڑی کو روکنے کے بعد اس کے سواروں کو طویل مدت تک حراست میں رکھنا، صرف اس انتظار میں کہ ICE افسران پہنچیں تاکہ مشتبہ دیوانی امیگریشن خلاف ورزی کے سلسلے میں ان سے پوچھ گچھ اور/یا گرفتاری کی جا سکے۔

انتظامی سطح پر کسی بھی غیر معمولی تاخیر، جیساکہ ضمانت کی ادائیگی کے عمل میں تاخیر، غیر قانونی گرفتاری کے بھی مترادف قرار دی جا سکتی ہے۔ جب کسی کاؤنٹی جیل کو نقد ضمانت براہِ راست موصول ہو یا زیرِ حراست فرد کے لیے ضمانت کی درست ادائیگی کا ثبوت پیش کیا جائے، تو اس فرد کو "فوری طور پر تحویل سے رہا کرنا واجب ہوتا ہے"۔[24] اگر رہائی میں دانستہ تاخیر صرف امیگریشن حکام کی آمد یا فرد کے امیگریشن یا شہریت کے درجے کی بنیاد پر کی جائے، تو یہ عمل غیر قانونی گرفتاری کے زمرے میں آ سکتا ہے۔

نیویارک کے قانون سے ہم آہنگ، کچھ وفاق عدالتوں - بشمول نیو یارک میں قائم ایک وفاق ضلعی عدالت - نے بھی یہ مؤقف اختیار کیا ہے کہ LEA نے اس فرد کے چوتھی ترمیم کے تحت حاصل حقوق کی خلاف ورزی کی، جسے LEA کی معمول کی رہائی کی تاریخ گزرنے کے باوجود صرف وفاق امیگریشن کے حکام کی درخواست پر زیرِ حراست رکھا گیا۔[25] درحقیقت، وفاق عدالتوں نے قرار دیا ہے کہ LEAs افراد کو صرف دیوانی امیگریشن کی خلاف ورزیوں پر حراست میں رکھنے کے باعث مالی معاوضے کے دعوؤں کے لیے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔[26] جیسے نیویارک میں، ان وفاق عدالتوں نے یہ استدلال پیش کیا ہے کہ وفاق امیگریشن کے حکام کی جانب سے دی گئی حراستی احکام کی درخواستیں اس امر کے لیے ممکنہ وجہ فراہم نہیں کرتیں کہ متعلقہ فرد نے کوئی جرم کیا ہے؛ لہٰذا، مزید حراست غیر آئینی ہے۔ متعلقہ سوالات اب بھی جاری قانونی چارہ جوئی کا موضوع ہیں، بشمول نیویارک میں۔[27]

اگرچہ وفاق امیگریشن کے حکام کی حراستی احکام کی درخواستوں کو تسلیم کرنے کے حوالے سے LEAs کے اختیارات پر نمایاں پابندیاں عائد ہیں، تاہم اگر وفاق حکام عدالتی وارنٹ پیش کریں تو LEAs کو ایسی درخواستوں کو تسلیم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ LEA کے لیے ICE کی جانب سے موصولہ حراستی احکام کی درخواستوں پر عملدرآمد کوئی فرض نہیں بلکہ محض رضاکارانہ نوعیت کا اختیار ہے، جس پر عمل کرنا مکمل طور پر LEA کی صوابدید پر منحصر ہے۔[28] یہ ہدایت نامہ تجویز کرتا ہے کہ LEAs وفاق امیگریشن کے حکام کی جانب سے پیش کردہ عدالتی وارنٹ کی صورت میں حراستی احکام یا مزید حراست کی درخواستوں کو تسلیم کریں۔ مزید یہ کہ LEAs اپنی صوابدید پر مخصوص حالات میں، جیسا کہ حصہ سوم، اصول 2 میں بیان کیا گیا ہے، کسی فرد کی رہائی کی تاریخ کی بابت وفاق امیگریشن کے حکام کو اطلاع دے سکتے ہیں، بشرطیکہ حراست کی مدت میں اضافہ نہ کیا جائے۔ اس ہدایت نامے کو کسی بھی طور اس انداز میں نہیں لیا جانا چاہیئے کہ یہ LEAs کے اس اختیار میں ترمیم کرتا ہے کہ وہ ریاستی یا وفاق جرم کی ممکنہ وجہ کی بنیاد پر کسی فرد کو حراست میں رکھ سکیں، یا وفاق فوجداری قانون نافذ کرنے والے حکام کے ساتھ LEA کی موجودہ پالیسیوں اور طریقہ کار کے تحت تعاون کر سکیں۔ ایسا طریقہ کار عوامی تحفظ کو فروغ دیتا ہے، جبکہ افراد کے آئینی حقوق کا احترام بھی کرتا ہے اور LEAs کو ممکنہ قانونی ذمہ داری سے محفوظ رکھتا ہے۔

---

24. نیویارک ضابطہ فوجداری قانون § 520.15؛ نیز *Arteaga v. Conner*, 88 N.Y. 403, 408 (1882) بھی دیکھیے۔

25. دیکھیے، مثلاً، *Santos v. Frederick Cnty. Bd. of Comm'rs, 725 F.3d 451, 464-65 (4th Cir. 2013)*؛ *Orellana-Castaneda v. County of Suffolk, No. 2:17-cv-04267, Dkt. No. 166 (E.D.N.Y.*، 2 جنوری 2025)؛ *Miranda-Olivares v. Clackamas Cnty., 12-CV-02317, 2014 U.S. Dist. LEXIS 50340*، *32-33* پر *(D. Or. 11* اپریل 2014)؛ نیز *Gerstein, 420 U.S* پر 111-12 بھی دیکھیے (چوتھی ترمیم میں ممکنہ وجہ کی شرط کی نظریاتی بنیاد پر گفتگو کرتے ہوئے)۔

26. دیکھیے، مثلاً، *Santos, 725 F.3d* پر 464-66، 470 (جس میں عدالت نے قرار دیا کہ مقامی ادارہ § 1983 کے مقدمے میں استثنائی تحفظ کا حق دار نہیں تھا، جہاں معاوضے کی رقم سمیت دیگر دعوے کیے گئے تھے، کیونکہ ڈپٹی افسران نے صرف وفاق امیگریشن کے قانون کی دیوانی خلاف ورزیوں کے شبہ پر گرفتاری کر کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی کی تھی)۔

27. دیکھیے، مثلاً، *Orellana-Castaneda v. County of Suffolk*، نمبر *2:17-cv-04267 (E.D.N.Y.)* (عدالت نے مدعی جماعت کے حق میں ذمہ داری سے متعلق خلاصہ فیصلہ جاری کیا، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے نے *ICE* کے حراستی احکامات کو تسلیم کر کے مدعیان کی چوتھی ترمیم کے حقوق کی خلاف ورزی کی؛ ازالے کا فیصلہ زیرِ غور ہے)؛ *Onadia v. City of New York, No. 300940/2010e* (برونکس سپیریم کورٹ) (یہ حالیہ تصفیہ شدہ اجتماعی قانونی دعویٰ تھا، جس میں *Rikers Island* میں افراد کو ان کی مقررہ رہائی کی تاریخ کے بعد حراست میں رکھنے کو چیلنج کیا گیا جو 21 دسمبر 2012 سے پہلے وفاق امیگریشن کے حکام کی درخواستوں پر مبنی تھا)۔

28. دیکھیے نیو ارک کے اٹارنی جنرل ایرک ٹی. شنائیڈر مین کا خط (مورخہ 2 دسمبر 2014)، جو ریاست نیویارک کے پولیس سربراہان اور شیرفس حضرات کو بھیجا گیا، جو https://ur.ag.ny.gov/sites/default/files/letters/AG_Letter_And_Memo_Secure_Communities_12_2.pdf پر دستیاب ہے۔

مزید یہ کہ امیگریشن و شہریت کے قانون (INA)[29] کی دفعہ 287(g) ریاستی اور مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو محکمہ برائے داخلی تحفظ کے ساتھ معاہدے کرنے کی اجازت دیتی ہے، جن کے تحت ریاستی و مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران ریاستی و مقامی قانون کے تحت اجازت یافتہ حد تک، وفاقی امیگریشن کے افسران کے بعض فرائض انجام دے سکتے ہیں۔[30] تاہم، دفعہ 287(g) ریاستوں یا مقامی اداروں کو امیگریشن کی خلاف ورزیوں پر، مثلاً وفاقی امیگریشن کے حکام کی حراستی احکام کی درخواست کے جواب میں، گرفتاری یا حراست میں لینے کی اجازت نہیں دیتی، جب تک کہ ایسا معاہدہ موجود نہ ہو اور اس معاہدے میں شامل تمام شرائط، جیسے مناسب تربیت، پوری نہ کی گئی ہوں۔[31] نیویارک کے قانون میں یہ معاملہ ابھی غیر واضح ہے کہ آیا دفعہ 287(g) کا معاہدہ ریاستی اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو امیگریشن کی خلاف ورزیوں پر گرفتاری اور حراست کا جواز فراہم کر سکتا ہے، خاص طور پر جب ایسی گرفتاری اور حراست بصورتِ دیگر غیر قانونی ہو۔[32] چونکہ ایسی گرفتاریاں اور حراست دفعہ 287(g) کے معاہدے کے باوجود نیویارک کے قانون کی خلاف ورزی ہو سکتی ہیں، اس ہدایت نامے میں LEAs کو ایسے معاہدے نہ کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ دفعہ 287(g) اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور امیگریشن حکام کے درمیان شہری گرفتاریوں کے نفاذ سے متعلق دیگر معاہدے، LEAs اور تارکینِ وطن کے درمیان تعاون اور اعتماد کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، جس سے متاثرین اور گواہوں کی جانب سے سامنے آکر تعاون کرنے کی آمادگی متاثر ہوتی ہے نیز یہ اقدامات مقامی قانون نافذ کرنے کے بنیادی فرائض سے وسائل کی توجہ ہٹا سکتے ہیں۔

آخر میں، LEAs کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیئے کہ نیویارک کا ہماری عدالتوں کے تحفظ کا ایکٹ واضح طور پر عدالتی وارنٹ یا حکم کے بغیر ریاستی، شہری، اور بلدیہ کی عدالتوں کے اندر، ان کی طرف جاتے ہوئے، یا وہاں سے نکلتے ہوئے افراد کی دیوانی گرفتاریوں پر پابندی عائد کرتا ہے۔[33]

D. وفاقی حکام کے ساتھ معلومات کے تبادلے سے متعلق قانون

حراستی احکام کی درخواستیں جاری کرنے کے علاوہ، وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام LEA کی تحویل میں موجود افراد سے متعلق معلومات بھی طلب کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ICE کسی فرد کی رہائی کی تاریخ، وقت، اور مقام کی اطلاع طلب کر سکتا ہے تاکہ رہائی کے وقت اس فرد کو اپنی تحویل میں لے سکے۔

یہ ہدایت نامہ تجویز کرتا ہے کہ جب تک عدالتی وارنٹ پیش نہ کیا جائے، LEAs عوامی سطح پر دستیاب نہ ہونے والی حساس معلومات، جیسے کسی فرد کی رہائی کی تفصیلات یا رہائشی پتہ فراہم نہ کریں۔ تفصیل کے لیے حصہ سوم، اصول 3 ملاحظہ کریں۔ یہ طریقہ کار LEAs کو افراد کی رازداری کے حقوق کے تحفظ اور ان کمیونٹیز کے ساتھ مثبت تعلقات قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے جن کی وہ خدمت کرتے ہیں، جو نتیجتاً عوامی تحفظ کو فروغ دیتا ہے۔[34]

---

29. یہ شق 8 U.S.C. § 1357(g) میں مدوّن ہے۔

30. *Wells, 168 A.D.3d 31* پر 49۔

31. *مذکورہ ماخذ۔*

32. *مذکورہ ماخذ۔*

33. شہری حقوق کا قانون § 28۔ ریاستی سطح کا ایگزیکٹو آرڈر 170 ریاستی افسران اور ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران، کے طرز عمل سے متعلق ہے۔ یہ قانون نافذ کرنے والے ریاستی افسران کو وسائل، آلات، یا عملہ صرف اس مقصد کے لیے استعمال کرنے سے منع کرتا ہے کہ وہ کسی ایسے فرد کو تلاش کریں یا گرفتار کریں جو صرف دیوانی امیگریشن کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ ایسے افسران کو صرف اس بنیاد پر کہ کوئی شخص دستاویزات کے بغیر ہے، کوئی پولیس کارروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ اس میں شناخت کرنا، پوچھ گچھ کرنا، حراست میں لینا، یا وفاقی امیگریشن کی دستاویزات کی جانچ کا مطالبہ شامل ہے۔ ایگزیکٹو آرڈر 170.1 کے مطابق، وفاقی امیگریشن کے حکام کی جانب سے شہری گرفتاری صرف اسی صورت میں ریاستی سہولتوں کے اندر کی جا سکتی ہے جب عدالتی وارنٹ یا تحویل کی اجازت دینے والا عدالتی حکم موجود ہو بشرطیکہ شہری گرفتاری اس سہولت میں جاری کسی قانونی کارروائی سے متعلق نہ ہو۔

34. ریاستی ایگزیکٹو آرڈر 170 ریاستی افسران یا ملازمین، بشمول قانون نافذ کرنے والے افسران، کو وفاقی دیوانی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کے مقصد کے لیے وفاقی امیگریشن کے حکام کو معلومات فراہم کرنے سے منع کرتا ہے، جب تک کہ قانون اس کا تقاضا نہ کرے۔ یہ واضح کرتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ریاستی افسران کسی فرد کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں صرف اسی صورت میں سوال کر سکتے ہیں جب وہ کسی غیر قانونی سرگرمی کی تفتیش سے متعلق ہو۔ مزید یہ کہ گاڑیوں اور ٹریفک سے متعلق § 201(12)(b) کے تحت، ہر وہ ادارہ جو محکمہ برائے موٹر گاڑیوں سے ریکارڈز یا معلومات حاصل کرتا ہے یا ان تک رسائی کا اختیار رکھتا ہے، اس پر اس بات کی تصدیق کرنا لازم ہے کہ وہ ادارہ ان معلومات کو دیوانی امیگریشن کے مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا، اور نہ ہی انہیں کسی ایسی ایجنسی کو منکشف کرے گا جو بنیادی طور پر امیگریشن کے قوانین نافذ کرتی ہے، سوائے اس صورت کے جب یہ انکشاف شہر، ریاست، اور وفاقی ایجنسیوں کے درمیان ایسے تعاون پر مبنی معاہدے کے تحت دی جا رہی ہوں جو امیگریشن کے قوانین نافذ نہیں کرتا، اور جس میں انکشاف کو صرف ان مخصوص ریکارڈز یا معلومات تک محدود رکھا جائے گا جن کی درخواست اس معاہدے کے تحت کی گئی ہو۔

(1) 8 U.S.C. § 1373

وفاقی قانون "بذاتِ خود کسی بھی سرکاری ایجنسی یا قانون نافذ کرنے والے افسر کو [وفاقی امیگریشن کے حکام] سے مواصلت کرنے کا پابند نہیں بناتا۔[35] بلکہ، وفاقی قانون ریاستی اور مقامی حکومتوں کی اس صلاحیت کو محدود کرتا ہے کہ وہ وفاقی امیگریشن کے حکام کے ساتھ مخصوص اقسام کی معلومات کے تبادلے پر مکمل پابندی عائد کر سکیں۔ واضح طور پر، 8 U.S.C. § 1373 یہ بتاتا ہے کہ ریاستی اور مقامی حکومتیں اپنے ملازمین یا اداروں کو اس بات سے نہیں روک سکتیں کہ "وہ [وفاقی امیگریشن کے حکام] کو کسی فرد کی شہریت یا امیگریشن کی حیثیت، چاہے وہ قانونی ہو یا غیر قانونی، سے متعلق معلومات بھیجیں یا ان سے حاصل کریں"۔[36] مزید یہ کہ وفاقی قانون "امیگریشن کی حیثیت" سے متعلق معلومات کے "تبادلے" پر "کسی بھی وفاقی، ریاستی، یا مقامی حکومتی ادارے" کے ساتھ، یا ایسی معلومات کو "محفوظ رکھنے" پر پابندی عائد کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔[37] اپنی زبان کے مطابق، یہ قوانین صرف کسی فرد کی "شہریت یا امیگریشن کی حیثیت" سے متعلق معلومات پر لاگو ہوتے ہیں۔

لہٰذا، دفعہ 1373 معلومات کے تبادلے کے لیے کوئی مثبت قانونی تقاضا عائد نہیں کرتی۔ بلکہ، یہ قانون صرف یہ وضاحت کرتا ہے کہ مقامی حکومتیں اپنے ملازمین کو کسی فرد کی "شہریت یا امیگریشن کی حیثیت" سے متعلق معلومات فراہم کرنے سے منع یا محدود نہیں کر سکتیں۔ دفعہ 1373 میں ایسی کوئی پابندی شامل نہیں ہے جو مقامی حکومت کو کسی فرد کی رہائی، عدالت میں پیشی، یا پتہ جیسی غیر عوامی معلومات وفاقی امیگریشن کے حکام کو فراہم کرنے سے انکار کرنے سے روکے۔

مزید یہ کہ دفعہ 1373 مقامی حکومتوں کو کسی فرد کی امیگریشن کی حیثیت سے متعلق معلومات جمع کرنے کا پابند نہیں بناتی۔ لہٰذا، مقامی حکومتیں ایسی پالیسیاں اپنا سکتی ہیں جو ان کے افسران اور ملازمین کو کسی فرد کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے یا محفوظ رکھنے سے منع کرتی ہوں، سوائے ان صورتوں کے جہاں قانون اس کا تقاضا کرے۔[38]

دسویں ترمیم دفعہ 1373 کے دائرہ کار کو مزید محدود کر سکتی ہے۔ دسویں ترمیم کے تحت ریاستوں کے لیے محفوظ کردہ اختیارات وفاقی حکومت کو اس بات سے روکتے ہیں کہ وہ "ریاستوں کو کسی وفاقی ضابطہ جاتی پروگرام کو نافذ کرنے یا اس کا انتظام چلانے پر مجبور کرے"، یا ریاستی سرکاری ملازمین کو وفاقی سطح پر نافذ کردہ ضابطہ جاتی اسکیم کے انتظام میں شامل کرنے کا "حکم دے"۔[39] جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، یہ دسویں ترمیم کے تحفظات مقامی حکومتوں اور ان کے ملازمین پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔

اگرچہ ریاستہائے متحدہ کی عدالت کی اپیلیں برائے سیکنڈ سرکٹ نے دفعہ 1373 کے خلاف دسویں ترمیم کے براہِ راست قانونی چیلنج کو مسترد کر دیا ہے، تاہم عدالت نے یہ تسلیم کیا ہے کہ کوئی شہر رضاکارانہ معلومات کے تبادلے پر پابندی لگا سکتا ہے اگر ایسا تبادلہ ریاستی یا مقامی حکومت کے امور میں مداخلت کا سبب بنے۔[40] جیسا کہ سیکنڈ سرکٹ نے مشاہدہ کیا، "مناسب معلومات کا حصول، جو ریاستی اور مقامی حکومتی امور کی انجام دہی کے لیے ضروری ہے، بعض صورتوں میں مشکل یا ناممکن ہو سکتا ہے اگر رازداری کی کوئی توقع برقرار نہ رکھی جائے،" اور "رازداری کو برقرار رکھنا اس بات کا تقاضا کر سکتا ہے کہ ریاستی اور مقامی حکومتیں اپنے ملازمین کی جانب سے ایسی معلومات کے استعمال کو باقاعدہ ضابطے میں لائیں۔"[41] لہٰذا، دسویں ترمیم کو اس طور پر سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ دفعہ 1373 کے دائرہ کار کو محدود کرتی ہے، اگر کوئی ریاست یا مقامی حکومت یہ ثابت کرے کہ "یہ قانون سرکاری امور کے دوران حاصل کردہ معلومات پر ریاستی و مقامی اختیار میں ناقابلِ قبول مداخلت کرتا ہے، یا ریاستی و مقامی سرکاری ملازمین کی ذمہ داریوں اور فرائض کو منظم کرنے کے اختیار میں خلل ڈالتا ہے"، جیسا کہ اس ادارے کی اپنی فعالیت کے لیے ناگزیر معلومات جمع کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرنا، "اگر رازداری کی کچھ توقع برقرار نہ رکھی جائے"۔[42]

---

35. 383 (1996) پر ایچ آر رپورٹ نمبر 104-725، سب ٹائٹل B، § 6۔

36. 8 U.S.C. § 1373(a)-(b) (زیرِ تاکید حصہ)۔

37. *مذکورہ ماخذ* § 1373(*b*) (زیرِ تاکید حصہ)۔

38. مثال کے طور پر، نیویارک شہر کے ایگزیکٹو آرڈر کے تحت، افسران اور ملازمین (قانون نافذ کرنے والے افسران کے علاوہ) کو کسی فرد کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں سوال کرنے کی اجازت نہیں ہے، "ماسوائے: (1) جب اس فرد کی امیگریشن کی حیثیت کسی پروگرام، سروس، یا فائدے کے لیے اہلیت کے تعین یا . . . خدمات کی فراہمی کے لیے ضروری ہو؛ یا (2) جب قانون اس افسر یا ملازم کو امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں سوال کرنے کا پابند بناتا ہو۔" N.Y.C. Exec. Order No. 41, § 3(a) (2003)۔

39. *New York, 505 U.S* پر 188؛ *Printz, 521 U.S* پر 916۔

40. *City of New York, 179 F.3d* پر 35-37۔

مذکورہ ماخذ

36 .41، 37 پر *مذکورہ ماخذ*۔

بعض دائرہ ہائے اختیار نے ایسی پالیسیاں اختیار کی ہیں جو امیگریشن حیثیت سے متعلق معلومات کو کسی تیسرے فریق، بشمول وفاقی حکام، کو فراہم کرنے پر واضح پابندی عائد کرتی ہیں، اس بنیاد پر کہ رازداری ان معلومات کے حصول کے لیے ضروری ہے اور یہ معلومات مختلف حکومتی امور کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہی وجوہات کی بنا پر، نیویارک شہر نے اپنے ملازمین کو "خفیہ معلومات منکشف کرنے" سے منع کیا ہے، جس میں "امیگریشن کی حیثیت" سے متعلق معلومات بھی شامل ہیں، سوائے مخصوص حالات میں (مثلاً ایسی غیر قانونی سرگرمی کا شبہ جو غیر دستاویزی حیثیت سے متعلق نہ ہو، یا ممکنہ دہشت گردی کی سرگرمی کی تحقیقات)، یا جب "قانون اس انکشاف کا تقاضا کرے۔"[43]

(2) معلومات تک رسائی کا قانون

حکومتی معلومات کے افشاء کو نیویارک کے فریڈم آف انفارمیشن لاء (FOIL) کے تحت بھی منظم کیا جاتا ہے۔ اگرچہ FOIL عام طور پر ریاستی اور مقامی ایجنسیوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ ایسے تمام ریکارڈز عوامی درخواست پر فراہم کریں جو ریاستی یا وفاقی قانون کے تحت افشاء سے مستثنیٰ نہ ہوں،[44] تاہم FOIL یہ بھی لازم قرار دیتا ہے کہ اگر کسی ریکارڈز کا افشاء "ذاتی رازداری میں بلاجواز مداخلت کے مترادف ہو"، تو ایجنسی ایسی معلومات فراہم نہ کرے۔[45] کسی فرد کی غیر عوامی معلومات، جیسے رہائشی پتہ، تاریخ و مقامِ پیدائش، یا نجی ٹیلیفون نمبر، عام طور پر ذاتی رازداری کی بنیاد پر افشاء سے مستثنیٰ سمجھی جاتی ہیں۔[46]

E. وفاقی گرانٹس پر شرائط عائد کرنے کے وفاقی حکومت کے اختیار کو منظم کرنے والا قانون

ریاستیں اور مقامی حکومتیں ماضی میں وفاقی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ میں مبینہ رکاوٹ یا 8 U.S.C. § 1373 کی مبینہ خلاف ورزی کے باعث اپنے وفاقی فنڈز سے محروم کیے جانے کی دھمکیوں کا سامنا کر چکی ہیں۔ وفاقی حکومت نیویارک ریاست اور اس کی مقامی حکومتوں کو تعلیم، صحت، سماجی خدمات، اور فوجداری انصاف جیسے شعبوں میں متعدد گرانٹس فراہم کرتی ہے۔ ہر گرانٹ مختلف قانونی اور ضابطہ جاتی اسکیمز کے تحت منظم کی جاتی ہے۔ ان اسکیمز کی شرائط و دفعات وفاقی حکومت کی فنڈز روکنے کی صلاحیت کو محدود کر سکتی ہیں، لہٰذا ان کا باریک بینی سے اور انفرادی طور پر تجزیہ کرنا ضروری ہے۔

اگرچہ وفاقی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ریاستوں اور مقامی حکومتوں کو مخصوص شرائط پوری کرنے کے بدلے میں فنڈنگ فراہم کرے، لیکن امریکی سپریم کورٹ نے اس اختیار پر چند حدود مقرر کی ہیں۔ اول، وفاقی حکومت اپنے مالیاتی اختیار کو اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کر سکتی کہ وہ "ریاستوں کو ایسے اقدامات پر مجبور کرے جو بذاتِ خود غیر آئینی ہوں"؛ مثلاً، وہ وفاقی فنڈز کی گرانٹ کو کسی امتیازی ریاستی اقدام سے مشروط نہیں کر سکتی۔[47] دوم، فنڈنگ کی شرائط کا تعلق لازماً اس وفاقی مفاد سے ہونا چاہیے جو متعلقہ پروگرام میں شامل ہو۔[48] سوم، شرط کو "واضح اور غیر مبہم انداز" میں بیان کیا جانا چاہیئے تاکہ وصول کنندہ "رضاکارانہ اور باعلم" فیصلہ کر سکے کہ وہ فنڈز اور متعلقہ شرائط قبول کرنا چاہتا ہے یا نہیں۔[49] اور آخر میں، کسی غیر تعمیلی ریاست کو جن وفاقی فنڈز سے محروم رہنا پڑے، وہ اتنے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں کہ ریاست کے پاس شرط تسلیم کرنے کے سوا "کوئی حقیقی راستہ باقی" نہ رہے۔[50]

43. N.Y.C . ایگزیکٹو آرڈر نمبر 41، تمہید، § 2 (2003)۔

44. قانونِ عوامی افسران، § 87(2)۔

45. *مذکورہ ماخذ* § 89(2)(*b*)؛ نیز *In re Massaro v. N.Y. State Thruway Auth., 111 A.D.3d 1001, 1003-04* (تیسرا محکمہ، 2013) (ریکارڈز جن میں ملازمین کے نام، پتے، اور سوشل سیکیورٹی نمبر شامل ہوں، *FOIL* کے تحت ذاتی رازداری کی چھوٹ کے زمرے میں آتے ہیں) بھی دیکھیے۔

46. یہ مثالیں وضاحت کے لیے دی گئی ہیں، مکمل فہرست نہیں ہیں۔

47. *South Dakota v. Dole*, 483 U.S. 203, 210 (1987)۔

48. *Dole* میں، سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ کانگریس ان ریاستوں سے مخصوص شاہراہ فنڈز کا 5% حصہ روک سکتی ہے جو شراب نوشی کی قانونی عمر کو 21 سال تک بڑھانے میں ناکام رہیں، کیونکہ شراب نوشی کی عمر میں اضافہ "ان مقاصد میں سے ایک اہم مقصد سے براہِ راست متعلق ہے جن کے لیے شاہراہ فنڈز خرچ کیے جاتے ہیں"، یعنی "بین الریاستی سفر کی حفاظت"۔ 208-209 پر *مذکورہ ماخذ*۔

49. دیکھیے، مثلاً، *Pennhurst State Sch. & Hosp. v. Halderman, 451 U.S. 1, 17* (1981)۔

50. دیکھیے، مثلاً، *Nat'l Fed. of Ind. Bus. v. Sebelius, 132 S. Ct. 2566, 2604* (2012)؛ *Dole, 483 U.S* پر 209۔

وفاقی فنڈنگ میں کسی بھی قسم کی کٹوتی کی نوعیت اور مقدار کے مطابق، ریاستیں اور مقامی حکومتیں اس اقدام کو ایک یا زائد قانونی یا آئینی بنیادوں پر چیلنج کر سکتی ہیں۔ تاہم، ایسے چیلنجز ہمیشہ کامیاب نہیں رہے۔ مثال کے طور پر، 2017 میں وفاقی حکومت نے Edward Byrne Memorial Justice Assistance Grant Program (Byrne JAG) کے تحت مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دی جانے والی مالی معاونت کے لیے کچھ شرائط عائد کیں، جن میں وفاقی حکام کو شہریت اور قیدیوں کی رہائی کی تاریخ سے متعلق معلومات فراہم کرنا، اور وفاقی حکام کو غیر دستاویزی قیدیوں تک رسائی دینا شامل تھا۔ اگرچہ بعض عدالتوں نے ان شرائط کے خلاف دائر چیلنجز کو تسلیم کیا،[51] سیکنڈ سرکٹ نے ایسے ایک چیلنج کو مسترد کرتے ہوئے قرار دیا کہ ان شرائط میں کوئی آئینی یا قانونی خلاف ورزی نہیں پائی گئی۔[52]

حصہ سوم: مثالی قانونی دفعات

یہ حصہ ان نو اصولوں کی نشاندہی کرتا ہے جو پچھلے حصوں میں بیان کردہ قانونی منظرنامے سے اخذ کیے گئے ہیں، اور ایسا نمونہ زبان تجویز کرتا ہے جسے مختلف دائرہ ہائے اختیار مقامی قوانین اور/یا پالیسیوں کی صورت میں نافذ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

(1) LEAs کو وفاقی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کے مقصد سے بعض سرگرمیوں میں شرکت نہیں کرنی چاہیئے۔

نمونہ زبان:

(a) [LEA] کسی فرد کو صرف درج ذیل بنیادوں پر روکنے، سوال کرنے، تفتیش کرنے، تحقیق کرنے یا گرفتار کرنے کا مجاز نہیں ہو گا:

i. امیگریشن یا شہریت کی اصل یا مشتبہ حیثیت؛

ii. وفاقی امیگریشن قوانین کی کوئی اصل یا مشتبہ دیوانی خلاف ورزی؛ یا

iii. فرد کے نام پر جاری کوئی دیوانی امیگریشن وارنٹ، انتظامی وارنٹ، یا امیگریشن کے حراستی احکام، بشمول وہ جو نیشنل کرائم انفارمیشن سینٹر (NCIC) ڈیٹا بیس میں درج ہوں۔

(b) [LEA] کسی فرد کی امیگریشن کی حیثیت کے بارے میں سوال نہیں کرے گا، بشمول کسی جرم کے متاثرہ فرد، گواہ، یا وہ شخص جو مدد کے لیے پولیس سے رابطہ کرے یا قریب آئے، سوائے اس صورت میں کہ جب اس فرد کی امیگریشن کی حیثیت کسی مجرمانہ سرگرمی کی تفتیش کے لیے ضروری ہو۔

(c) [LEA] وفاقی دیوانی امیگریشن افسر کے فرائض انجام نہیں دے گا نہ ہی معاونت کرے گا یا بصورت دیگر نہ ہی وفاقی دیوانی امیگریشن قانون کے نفاذ میں کسی طور پر حصہ لے گا، چاہے یہ اقدام ادارے کی اپنی مرضی سے ہو، غیر رسمی انتظامات کے تحت ہو، امریکی ضابطہ قانون کے عنوان 8 کی دفعہ 1357(g) کے تحت ہو، یا کسی اور قانون، پروگرام، ضابطے یا پالیسی کے تحت ہو۔

---

51. دیکھیے، مثلاً: *City of Chicago v. Barr, 961 F.3d 882* (ساتواں سرکٹ، 2020)؛ *City of Providence v. Barr, 954 F.3d 23* (پہلا سرکٹ، 2020)؛ *City of Los Angeles v. Barr, 941 F.3d 931* (نواں سرکٹ، 2019)؛ *City of Philadelphia v. Attorney Gen., 916 F.3d 276* (تیسرا سرکٹ، 2019)۔

52. *New York v. U.S. Dep't of Justice, 951 F.3d 84* (دوسرا سرکٹ 2020)۔

(2) LEAs کسی فرد کو وفاقی امیگریشن کے حکام کی جانب سے موصولہ حراستی احکام کی درخواست پر صرف اس صورت میں حراست میں رکھیں جب عدالتی وارنٹ موجود ہو۔ LEA مخصوص شرائط کی تکمیل پر، فرد کی رہائی کی تاریخ وفاقی امیگریشن کے حکام کو اطلاعاً فراہم کر سکتا ہے، بشرطیکہ اس اطلاع کے نتیجے میں فرد کی حراست میں توسیع نہ کی جائے۔

نمونہ زبان:

(a) [LEA] کسی فرد کو وفاقی دیوانی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ یا تحقیقات کے مقصد سے، وفاقی امیگریشن کے حکام کی جانب سے جاری کردہ کسی دیوانی امیگریشن حراستی احکام، یا دیگر وارنٹ یا درخواست کی بنیاد پر حراست میں نہیں رکھے گا، نہ اس کی تحویل منتقل کرے گا، جب تک کہ اس درخواست کے ساتھ عدالتی وارنٹ موجود نہ ہو۔

(b) عدالتی وارنٹ کی عدم موجودگی میں، [LEA] اپنی صوابدید پر یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ کسی فرد کی حراست سے رہائی سے قبل وفاقی امیگریشن کے حکام کو اطلاع دے ، بشرطیکہ اس اطلاع کے نتیجے میں فرد کی حراست میں توسیع نہ کی جائے، اگر:

- (1) ایسی ممکنہ وجہ موجود ہو جس سے یہ یقین کیا جا سکے کہ متعلقہ فرد نے ملک سے پہلے اخراج یا واپسی کے بعد غیر قانونی طور پر دوبارہ واپسی کی ہے، جیسا کہ 8 U.S.C. § 1326 میں بیان کیا گیا ہے؛ اور (2) اس فرد کو نیویارک پینل قانون کے تحت مخصوص سنگین جرائم میں سزا ہو چکی ہو (مثلاً کلاس A سنگین جرم، کلاس A سنگین جرم کی کوشش، کلاس B پرتشدد سنگین جرم وغیرہ)، یا (ii) کوئی وفاقی جرم یا کسی دوسرے ریاستی قانون کے تحت ایسا جرم جو نیویارک پینل قانون کے مطابق سابقہ سنگین جرم کی سزا کے طور پر شمار کیا جائے، بشرطیکہ وہ مذکورہ بالا سنگین جرائم میں سے کسی ایک سے متعلق ہو؛ یا
- ممکنہ وجہ موجود ہو جس سے یہ یقین کیا جا سکے کہ متعلقہ فرد دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث ہے یا رہا ہے۔

(3) عدالتی وارنٹ کی عدم موجودگی میں، LEAs کسی فرد سے متعلق غیر عوامی اور حساس معلومات وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کو فراہم نہیں کریں گے۔

نمونہ زبان:

(a) [LEA] کسی فرد سے متعلق کوئی غیر عوامی معلومات، جن میں فرد کی رہائی، عدالت میں پیشی، رہائشی پتہ، یا کام کی جگہ کا پتہ شامل ہے مگر ان تک محدود نہیں، وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کو فراہم نہیں کرے گا، جب تک کہ اس درخواست کے ساتھ عدالتی وارنٹ موجود نہ ہو۔

(b) اس قانون میں کوئی شق کسی مقامی ایجنسی کو درج ذیل اقدامات سے منع نہیں کرتی:

- U.S.C. § 13738 کے مطابق، کسی مقامی، ریاستی، یا وفاقی ایجنسی کو (i) کسی فرد کے شہریت کے ملک سے متعلق معلومات یا (ii) اس فرد کی امیگریشن کی حیثیت سے متعلق بیان بھیجنے یا وصول کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے؛ یا
- کسی فرد کی فوجداری گرفتاریوں یا سزاؤں سے متعلق معلومات کا انکشاف، جب ایسا انکشاف ریاستی قانون کے تحت مجاز ہو یا سمن یا عدالتی حکم کے تحت لازم ہو؛ یا
- کسی فرد کی نابالغ گرفتاریوں، جرائم یا نوجوان مجرم کے عدالتی فیصلوں سے متعلق معلومات کا انکشاف، جب ایسا انکشاف ریاستی قانون کے تحت مجاز ہو یا سمن یا عدالتی حکم کے تحت لازم ہو۔

(c) [LEA] افراد سے امیگریشن یا شہریت کی حیثیت سے متعلق صرف وہ محدود معلومات حاصل کرے گا جو ایجنسی کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوں، اور ایسی معلومات کے استعمال یا انکشاف کو ہر اس طریقے سے ممنوع قرار دے گا جو وفاقی، ریاستی، یا مقامی قانون کی خلاف ورزی ہو۔

(4) LEAs کو یہ اختیار نہیں ہونا چاہیے کہ وہ صرف امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کے مقصد سے، اپنی تحویل میں موجود افراد تک وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کو رسائی فراہم کریں تاکہ ان سے پوچھ گچھ کی جا سکے۔

نمونہ زبان:

[LEA] وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کو اپنی تحویل میں موجود کسی فرد تک رسائی یا ادارے کی سہولیات کے استعمال کی اجازت نہیں دے گا، اگر اس رسائی کا واحد مقصد وفاقی دیوانی امیگریشن قانون کا نفاذ ہو۔ [LEA] وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کو اپنی سہولیات کے غیر عوامی حصوں تک رسائی کی اجازت نہیں دے گا، جب تک کہ عدالتی وارنٹ پیش نہ کیا جائے۔

(5) LEAs کو اپنی تحویل میں موجود ان افراد کے قانونی عمل کے حقوق کا تحفظ کرنا چاہیئے جو وفاقی امیگریشن کے ضوابط کے نفاذ کی درخواستوں کا موضوع ہوں۔

نمونہ زبان:

(a) [LEA] کسی فرد کی ضمانت یا کسی اور بنیاد پر حراست سے رہائی میں تاخیر صرف درج ذیل وجہ سے نہیں کرے گا

i. کسی فرد کی امیگریشن یا شہریت کی حیثیت،

ii. وفاقی امیگریشن قوانین کی کوئی حقیقی یا مشتبہ دیوانی خلاف ورزی؛ یا

iii. کوئی دیوانی امیگریشن وارنٹ یا وفاقی امیگریشن کے حکام کی جانب سے عدالتی وارنٹ کے علاوہ کوئی اور درخواست، جس کا مقصد امیگریشن قانون کا نفاذ ہو (مثلاً کسی فرد کے بارے میں اطلاع دینا، اس کی تحویل منتقل کرنا، حراست میں رکھنا، یا اس سے سوالات یا تفتیش کرنا)۔

(b) جب کوئی دیوانی امیگریشن حراستی احکام، منتقلی، اطلاع، انٹرویو یا تفتیش کی درخواست موصول ہو، تو [LEA] اس درخواست کی ایک نقل متعلقہ فرد یا اس کے کونسل کو فراہم کرے گا، اور درخواست دہندہ ایجنسی کو جواب دینے سے قبل فرد یا اس کے کونسل کو مطلع کرے گا کہ آیا [LEA] اس درخواست پر عمل کرے گا یا نہیں۔

(c) [LEA] کی تحویل میں موجود افراد پر ایجنسی کی بکنگ، کارروائی، رہائی، اور منتقلی سے متعلق وہی طریقہ کار، پالیسیاں، اور ضوابط لاگو ہوں گے، قطع نظر اس کے کہ ان کی شہریت یا امیگریشن کی حیثیت یا خلاف ورزی ثابت شدہ ہے یا صرف شبہ ہے۔

(6) مقامی ایجنسی کے وسائل کو کسی وفاقی رجسٹری کی تشکیل کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے جو نسل، جنس، جنسی رجحان، مذہب، قومیت، یا قومی اصل کی بنیاد پر ہو۔

نمونہ زبان:

[مقامی ایجنسی] ایجنسی یا محکمہ جاتی وسائل، جن میں مالی رقوم، سہولیات، جائیداد، آلات، یا عملہ شامل ہے، کو کسی ایسے وفاقی پروگرام کی تحقیقات، نفاذ، یا معاونت کے لیے استعمال نہیں کر سکتی جو افراد کی نسل، جنس، جنسی رجحان، مذہب، قومیت، یا قومی اصل کی بنیاد پر رجسٹریشن کا تقاضا کرتا ہو۔

(7) مقامی ایجنسیوں کو امیگریشن سے متعلق معلومات کی جمع کاری کے عمل کو محدود کرنا چاہیئے اور فوائد و خدمات تک غیر امتیازی رسائی کو یقینی بنانا چاہیئے۔

نمونہ زبان:

(a) [مقامی ایجنسی] کے عملے کو خدمات یا فوائد فراہم کرتے وقت کسی فرد کی شہریت، امیگریشن حیثیت، یا آبائی ملک کے بارے میں سوال کرنے یا ثبوت طلب کرنے کی اجازت نہیں ہے، سوائے ان صورتوں کے جہاں یہ معلومات کسی عوامی پروگرام، فائدے ، یا خدمت کی انتظام کاری کے لیے ضروری ہوں، یا قانون کے تحت لازم ہوں۔

(b) [مقامی ایجنسیوں] کے پاس انگریزی میں محدود مہارت رکھنے والے افراد کے لیے ایک باقاعدہ زبان کی معاونت کی پالیسی ہونی چاہیئے، اور انہیں اس پالیسی کے مطابق ترجمانی یا ترجمہ کی خدمات فراہم کی جانی چاہیئں۔

(8) LEAs کو چاہیئے کہ وہ وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام کی درخواستوں کی وصولی اور ان پر ردعمل سے متعلق مجموعی اعداد و شمار جمع کریں اور عوامی طور پر رپورٹ کریں، بشرطیکہ ان میں کسی فرد کی ذاتی شناخت ظاہر کرنے والی معلومات شامل نہ ہوں۔

نمونہ زبان:

(a) [LEA] صرف ذیلی شق (ب) میں بیان کردہ رپورٹس کی تیاری کے لیے، وفاقی دیوانی امیگریشن کے حکام سے موصول ہونے والے ہر حراستی احکام، اطلاع، منتقلی، انٹرویو، یا تفتیش کی درخواست سے متعلق درج ذیل معلومات ریکارڈ کرے گا:

- متعلقہ فرد کی نسل، جنس، اور عمر؛
- وہ تاریخ اور وقت جب متعلقہ فرد کو LEA کی تحویل میں لیا گیا؛ وہ مقام جہاں فرد کو رکھا گیا؛ اور گرفتاری کے الزامات؛
- وہ تاریخ اور وقت جب [LEA] کو درخواست موصول ہوئی؛
- درخواست دینے والی ایجنسی؛
- درخواست کی نوعیت؛
- اگر کوئی ہو، تو درخواست فارم میں درج امیگریشن یا فوجداری پس منظر؛
- آیا درخواست کے ساتھ امیگریشن کی حیثیت یا کارروائیوں سے متعلق کوئی دستاویزات منسلک تھیں؛
- آیا عدالتی وارنٹ موجود تھا؛
- آیا درخواست کی ایک نقل متعلقہ فرد کو فراہم کی گئی، اور اگر ہاں، تو اطلاع دینے کی تاریخ اور وقت؛
- آیا فرد نے درخواست کے حوالے سے کونسل سے مشاورت کی خواہش ظاہر کی؛
- [LEA] کا اس درخواست پر ردعمل، بشمول درخواست پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ؛
- اگر قابل اطلاق ہو، تو وہ تاریخ اور وقت جب وفاقی حکام نے فرد کو اپنی تحویل میں لیا یا اس تک رسائی حاصل کی؛ اور
- وہ تاریخ اور وقت جب فرد کو [LEA] کی تحویل سے رہا کیا گیا۔

(b) [LEA] ہر چھ ماہ بعد [ایک یا زیادہ عوامی نگرانی کے اداروں] کو رپورٹ فراہم کرے گا، اور ذیلی شق (a) میں جمع کردہ معلومات کو عوامی طور پر دستیاب کرے گا، بشرطیکہ یہ معلومات مجموعی شکل میں ہوں اور ان میں کسی فرد کی ذاتی شناخت ظاہر کرنے والے عناصر شامل نہ ہوں، تاکہ [LEA] اور کمیونٹی [LEA] کے تمام قابل اطلاق قوانین کی تعمیل کی نگرانی کر سکیں

(9) LEAs کو قانون نافذ کرنے کے معاملات، جیسے روکنا، سوالات کرنا، تفتیش یا گرفتاری کے لیے وفاقی امیگریشن کے افسران کو بطور مترجم استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

نمونہ زبان:

[LEA] قانون نافذ کرنے کے معاملات، جن میں روکنا، سوالات کرنا، تفتیش یا گرفتاری شامل ہیں، کے لیے وفاقی امیگریشن کے افسران کو بطور مترجم استعمال نہیں کرے گا۔

ضمیمه A

محکمہ برائے داخلی تحفظ

امیگریشن کا حراستی احکام – کارروائی کا اعلامیہ

فائل نمبر : تاریخ:	شخصی ID: واقعہ نمبر:
بجانب: (ادارے کا نام اور عہدہ – یا کوئی بھی بعد میں شامل ہونے والی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی)	منجانب: (محکمہ برائے داخلی تحفظ کے دفتر کا پتہ)

غیر ملکی فرد کو تحویل میں رکھنے کی مدت 48 گھنٹے سے متجاوز نہ ہو

غیر ملکی فرد کا نام: ____________________

تاریخ پیدائش: __________ قومیت: __________ صنف: __________

امریکی محکمہ برائے داخلی تحفظ (DHS) نے مذکورہ بالا شناخت شدہ فرد کے حوالے سے درج ذیل اقدام کیا ہے، جو اس وقت آپ کی تحویل میں ہے:

☐ یہ طے پایا ہے کہ اس فرد کے بارے میں یقین کرنے کی وجہ موجود ہے کہ وہ غیر ملکی ہے جسے ریاستہائے متحدہ سے نکالا جا سکتا ہے۔ فرد (تمام قابل اطلاق کو نشان زد کریں):

- ☐ اس فرد کو U.S.C. § 1325 8 کے تحت غیر قانونی داخلے کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛
- ☐ یہ فرد ملک سے سابقہ اخراج یا واپسی کے بعد دوبارہ غیر قانونی طور پر داخل ہوا ہے؛
- ☐ امیگریشن افسر یا امیگریشن جج نے یہ قرار دیا ہے کہ اس فرد نے جان بوجھ کر امیگریشن میں دھوکہ دہی کی ہے؛
- ☐ بصورتِ دیگر قومی سلامتی، سرحدی تحفظ، یا عوامی سلامتی کے لیے نمایاں خطرہ ثابت ہوتا ہو؛ اور/یا
- ☐ دیگر (وضاحت کریں): __________
- ☐ اس فرد پر پہلے سنگین جرم کا الزام عائد کیا گیا ہے یا وہ اس جرم میں سزا یافتہ ہے؛
- ☐ اس فرد کے خلاف تین یا زیادہ بار معمولی جرائم کی سزائیں درج ہیں؛
- ☐ اس فرد کو پہلے کسی معمولی جرم میں سزا ہو چکی ہے یا اس پر ایسا جرم عائد کیا گیا ہے جس میں تشدد، دھمکیاں، یا حملے شامل ہوں؛ جنسی زیادتی یا استحصال؛ الکحل یا ممنوعہ اشیاء کے زیر اثر گاڑی چلانا؛ حادثے کے مقام سے غیر قانونی فرار؛ آتشیں اسلحے یا مہلک ہتھیار کی غیر قانونی ملکیت یا استعمال؛ ممنوعہ اشیاء کی تقسیم یا اسمگلنگ؛ یا عوامی تحفظ کے لیے کوئی اور سنگین خطرہ شامل ہو؛
- ☐

☐ اخراج کی کارروائیوں کا آغاز کیا گیا اور پیشی کا نوٹس یا کوئی اور فردِ جرم جاری کیا گیا۔ فردِ جرم کی ایک نقل منسلک ہے اور اسے________ (تاریخ) کو فراہم کیا گیا۔

☐ اخراج کی کارروائیوں کے لیے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا۔ وارنٹ کی ایک نقل منسلک ہے اور اسے ________(تاریخ) کو فراہم کیا گیا۔

☐ اس شخص کے خلاف ریاستہائے متحدہ امریکا سے اخراج یا ملک بدری کا حکم حاصل کیا گیا ہے۔

یہ اقدام آپ کے اختیار کو محدود نہیں کرتا کہ آپ اس شخص کی حراست کی درجہ بندی، کام، رہائش کی تفویض، یا دیگر امور سے متعلق فیصلے کریں۔ DHS سفارش کرتا ہے کہ صرف حراستی احکام کی موجودگی کی بنیاد پر فوجداری الزامات کو خارج نہ کیا جائے۔

یہ درخواست کی جاتی ہے کہ آپ:

☐ متعلقہ شخص کو آپ کی تحویل سے رہائی کے وقت سے **زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹے تک،** ہفتہ، اتوار اور تعطیلات کے علاوہ، اپنی تحویل میں رکھیں تاکہ DHS اس شخص کو اپنی تحویل میں لے سکے۔ یہ درخواست وفاقی ضابطہ C.F.R. § 287.7 8 کے تحت کی گئی ہے۔ اس امیگریشن کے حراستی احکام کے تحت، **آپ کو اس شخص کو ان 48 گھنٹوں سے زیادہ روکنے کی اجازت نہیں ہے۔** جب آپ عام طور پر اس شخص کو رہا کرنے والے ہوں، تو DHS کو جلد از جلد کاروباری اوقات کے دوران ------------- پر کال کر کے مطلع کریں یا ہنگامی صورت میں بعد از کاروباری اوقات ------------- پر رابطہ کریں۔ اگر ان نمبروں پر DHS افسران دستیاب نہ ہوں، تو براہ کرم برلنگٹن، ورمونٹ میں قائم ICE قانون نافذ کرنے والے اداروں کے معاون مرکز سے یہاں پر رابطہ کریں:6020-872 (802)۔

■ اس حراستی احکام کی ایک نقل متعلقہ شخص کو فراہم کریں۔

☐ رہائی کی تاریخ سے کم از کم 30 دن پہلے یا جتنا جلد ممکن ہو، اس دفتر کو مطلع کریں۔

☐ اگر قیدی کا انتقال ہو جائے، ہسپتال میں داخل کیا جائے، یا اسے کسی اور ادارے میں منتقل کیا جائے تو اس دفتر کو مطلع کریں۔

■ اس درخواست کو صرف اس وقت مؤثر سمجھا جائے جب متعلقہ شخص کو سزا ہو جائے۔

■ اس دفتر کی جانب سے ------------ (تاریخ) کو جاری کردہ حراستی احکام کو منسوخ کریں۔

____________________ (امیگریشن افسر کے دستخط)

____________________ (امیگریشن افسر کا نام اور عہدہ)

یہ حصہ اس قانون نافذ کرنے والی ایجنسی کی جانب سے مکمل کیا جائے جو اس نوٹس میں مذکور شخص کو اس وقت اپنی تحویل میں رکھے ہوئے ہے:

براہ کرم درج ذیل معلومات فراہم کریں، دستخط کریں، اور DHS کو واپس بھیجیں، یا تو منسلک لفافے کے ذریعے جو آپ کی سہولت کے لیے فراہم کیا گیا ہے یا ---------- پر نقل فیکس کے ذریعے۔ آپ کو چاہیئے کہ اس کی ایک نقل اپنے ریکارڈز کے لیے محفوظ رکھیں تاکہ کیس کو ٹریک کیا جا سکے اور متعلقہ شخص کو 48 گھنٹے سے زائد تحویل میں نہ رکھا جائے۔

مقامی بکنگ / قیدی نمبر: __________ تازہ ترین فوجداری الزام/سزا: __________ (تاریخ) متوقع رہائی کی تاریخ: __________(تاریخ)

آخری فوجداری الزام/سزا: ____________________

نوٹس: جب حکم کے تحت فرد ہماری تحویل میں آ جائے گا، تو اسے ریاستہائے متحدہ سے نکالا جا سکتا ہے۔ اگر یہ فرد کسی جرم کا شکار ہو سکتا ہے، یا اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ فرد قانونی کارروائی یا دیگر قانون نافذ کرنے کے مقاصد کے لیے، بشمول گواہ کے طور پر، ریاستہائے متحدہ میں رہے، تو براہ کرم ICE قانون نافذ کرنے والے معاون مرکز کو 6020-872 (802) پر مطلع کریں۔

____________________ (افسر کے دستخط)

____________________ (افسر کا نام اور عہدہ)

Information Only

زیرِ حراست فرد کو نوٹس

محکمہ برائے داخلی تحفظ (DHS) نے آپ پر امیگریشن کا حراستی حکم جاری کیا ہے۔ حراستی حکم ایک اطلاع ہے جو DHS قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو فراہم کرتا ہے، جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ DHS آپ کو اپنی تحویل میں لینا چاہتا ہے جب آپ کو دیگر قانونی تحویل سے رہا کیا جانا ہو۔ محکمہ برائے داخلی تحفظ (DHS) نے درخواست کی ہے کہ جو قانون نافذ کرنے والی ایجنسی اس وقت آپ کو حراست میں رکھے ہوئے ہے، وہ آپ کو مزید 48 گھنٹے (ہفتہ، اتوار اور تعطیلات کے علاوہ) اپنی تحویل میں رکھے، اس وقت کے بعد بھی جب ریاستی یا مقامی حکام آپ کو آپ کے فوجداری الزامات یا سزاؤں کی بنیاد پر رہا کر دیتے ہیں۔ **اگر DHS آپ کو اضافی 48 گھنٹوں کے دوران، ہفتے کے اختتام یا تعطیلات کو چھوڑ کر، اپنی تحویل میں نہیں لیتا، تو آپ کو چاہیئے کہ اپنے نگہبان ادارے** (یعنی وہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسی یا دیگر متعلقہ ادارہ جو اس وقت آپ کو حراست میں رکھے ہوئے ہے) سے رابطہ کریں تاکہ ریاستی یا مقامی تحویل سے اپنی رہائی کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ **اگر آپ کو اس حراستی حکم کے بارے میں کوئی شکایت ہو، یا DHS کی سرگرمیوں سے متعلق شہری حقوق یا شہری آزادیوں کی خلاف ورزیوں پر اعتراض ہو، تو براہ کرم ICE جوائنٹ انٹیک سینٹر سے 1-877-2INTAKE (877-246-8253) پر رابطہ کریں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے شہری ہیں یا کسی جرم کے متاثرہ فرد ہیں، تو براہ کرم DHS کو ICE قانون نافذ کرنے والے معاون مرکز کو 6903-448 (855) پر ٹول فری کال کے ذریعے مطلع کریں۔**

NOTIFICACIÓN A LA PERSONA DETENIDA

El Departamento de Seguridad Nacional (DHS) de EE. UU. ha emitido una orden de detención inmigratoria en su contra. Mediante esta orden, se notifica a los organismos policiales que el DHS pretende arrestarlo cuando usted cumpla su reclusión actual. El DHS ha solicitado que el organismo policial local o estatal a cargo de su actual detención lo mantenga en custodia por un período no mayor a 48 horas (excluyendo sábados, domingos y días festivos) tras el cese de su reclusión penal. **Si el DHS no procede con su arresto inmigratorio durante este período adicional de 48 horas, excluyendo los fines de semana o días festivos, usted debe comunicarse con la autoridad estatal o local que lo tiene detenido** (el organismo policial u otra entidad a cargo de su custodia actual) para obtener mayores detalles sobre el cese de su reclusión. **Si tiene alguna queja que se relacione con esta orden de detención o con posibles infracciones a los derechos o libertades civiles en conexión con las actividades del DHS, comuníquese con el Joint Intake Center (Centro de Admisión) del ICE (Servicio de Inmigración y Control de Aduanas) llamando al 1-877-2INTAKE (877-246-8253). Si usted cree que es ciudadano de los Estados Unidos o que ha sido víctima de un delito, infórmeselo al DHS llamando al Centro de Apoyo a los Organismos Policiales (Law Enforcement Support Center) del ICE, teléfono (855) 448-6903 (llamada gratuita).**

Avis au détenu

Le département de la Sécurité Intérieure [Department of Homeland Security (DHS)] a émis, à votre encontre, un ordre d'incarcération pour des raisons d'immigration. Un ordre d'incarcération pour des raisons d'immigration est un avis du DHS informant les agences des forces de l'ordre que le DHS a l'intention de vous détenir après la date normale de votre remise en liberté. Le DHS a requis que l'agence des forces de l'ordre, qui vous détient actuellement, vous garde en détention pour une période maximum de 48 heures (excluant les samedis, dimanches et jours fériés) au-delà de la période à la fin de laquelle vous auriez été remis en liberté par les autorités policières de l'État ou locales en fonction des inculpations ou condamnations pénales à votre encontre. **Si le DHS ne vous détient pas durant cette période supplémentaire de 48 heures, sans compter les fins de semaines et les jours fériés, vous devez contacter votre gardien** (l'agence des forces de l'ordre qui vous détient actuellement) pour vous renseigner à propos de votre libération par l'État ou l'autorité locale. **Si vous avez une plainte à formuler au sujet de cet ordre d'incarcération ou en rapport avec des violations de vos droits civils liées à des activités du DHS, veuillez contacter le centre commun d'admissions du Service de l'Immigration et des Douanes [ICE - Immigration and Customs Enforcement] [ICE Joint Intake Center] au 1-877-2INTAKE (877-246-8253). Si vous croyez être un citoyen des États-Unis ou la victime d'un crime, veuillez en aviser le DHS en appelant le centre d'assistance des forces de l'ordre de l'ICE [ICE Law Enforcement Support Center] au numéro gratuit (855) 448-6903.**

AVISO AO DETENTO

O Departamento de Segurança Nacional (DHS) emitiu uma ordem de custódia imigratória em seu nome. Este documento é um aviso enviado às agências de imposição da lei de que o DHS pretende assumir a custódia da sua pessoa, caso seja liberado. O DHS pediu que a agência de imposição da lei encarregada da sua atual detenção mantenha-o sob custódia durante, no máximo, 48 horas (excluindo-se sábados, domingos e feriados) após o período em que seria liberado pelas autoridades estaduais ou municipais de imposição da lei, de acordo com as respectivas acusações e penas criminais. **Se o DHS não assumir a sua custódia durante essas 48 horas adicionais, excluindo-se os fins de semana e feriados, você deverá entrar em contato com o seu custodiante** (a agência de imposição da lei ou qualquer outra entidade que esteja detendo-o no momento) para obter informações sobre sua liberação da custódia estadual ou municipal. **Caso você tenha alguma reclamação a fazer sobre esta ordem de custódia imigratória ou relacionada a violações dos seus direitos ou liberdades civis decorrente das atividades do DHS, entre em contato com o Centro de Entrada Conjunta da Agencia de Controle de Imigração e Alfândega (ICE) pelo telefone 1-877-246-8253. Se você acreditar que é um cidadão dos EUA ou está sendo vítima de um crime, informe o DHS ligando para o Centro de Apoio à Imposição da Lei do ICE pelo telefone de ligação gratuita (855) 448-6903**

Information Only

THÔNG BÁO CHO NGƯỜI BỊ GIAM GIỮ

Bộ Quốc Phòng (DHS) đã có lệnh giam giữ quý vị vì lý do di trú. Lệnh giam giữ vì lý do di trú là thông báo của DHS cho các cơ quan thi hành luật pháp là DHS có ý định tạm giữ quý vị sau khi quý vị được thả. DHS đã yêu cầu cơ quan thi hành luật pháp hiện đang giữ quý vị phải tiếp tục tạm giữ quý vị trong không quá 48 giờ đồng hồ (không kể thứ Bảy, Chủ nhật, và các ngày nghỉ lễ) ngoài thời gian mà lẽ ra quý vị sẽ được cơ quan thi hành luật pháp của tiểu bang hoặc địa phương thả ra dựa trên các bản án và tội hình sự của quý vị. **Nếu DHS không tạm giam quý vị trong thời gian 48 giờ bổ sung đó, không tính các ngày cuối tuần hoặc ngày lễ, quý vị nên liên lạc với bên giam giữ quý vị** (cơ quan thi hành luật pháp hoặc tổ chức khác hiện đang giam giữ quý vị) để hỏi về việc cơ quan địa phương hoặc liên bang thả quý vị ra. **Nếu quý vị có khiếu nại về lệnh giam giữ này hoặc liên quan tới các trường hợp vi phạm dân quyền hoặc tự do công dân liên quan tới các hoạt động của DHS, vui lòng liên lạc với ICE Joint Intake Center tại số 1-877-2INTAKE (877-246-8253). Nếu quý vị tin rằng quý vị là công dân Hoa Kỳ hoặc nạn nhân tội phạm, vui lòng báo cho DHS biết bằng cách gọi ICE Law Enforcement Support Center tại số điện thoại miễn phí (855) 448-6903.**

对被拘留者的通告

美国国土安全部（DHS）已发出对你的移民监禁令。移民监禁令是美国国土安全部用来通告执法当局，表示美国国土安全部意图在你可能从当前的拘留被释放以后继续拘留你的通知单。美国国土安全部已经向当前拘留你的执法当局要求，根据对你的刑事起诉或判罪的基础，在本当由州或地方执法当局释放你时，继续拘留你，为期不超过 48 小时（星期六、星期天和假日除外）。**如果美国国土安全部未在不计周末或假日的额外 48 小时期限内将你拘留，你应该联系你的监管单位**（现在拘留你的执法当局或其他单位），询问关于你从州或地方执法单位被释放的事宜。**如果你对于这项拘留或关于美国国土安全部的行动所涉及的违反民权或公民自由权有任何投诉，请联系美国移民及海关执法局联合接纳中心（ICE Joint Intake Center），电话号码是 1-877-2INTAKE (877-246-8253)。如果你相信你是美国公民或犯罪被害人，请联系美国移民及海关执法局的执法支援中心（ICE Law Enforcement Support Center），告知美国国土安全部。该执法支援中心的免费电话号码是 (855) 448-6903。**

Information Only

امریکی محکمه برائے داخلی تحفظ | غیر ملکی کی گرفتاری کے لیے وارنٹ

فائل نمبر ____________________

تاریخ : ______________________

بنام: وہ تمام امیگریشن افسران جو امیگریشن اور شہریت کے ایکٹ کی دفعات 236 اور 287، اور ضابطہ وفاقی قوانین کے عنوان 8 کے حصہ 287 کے تحت امیگریشن خلاف ورزیوں پر گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کے مجاز ہیں

میں نے یہ تعین کیا ہے کہ اس کی ممکنہ وجہ موجود ہے کہ --------------- کو ریاستہائے متحدہ سے بے دخل کیا جا سکتا ہے۔ یہ فیصلہ درج ذیل بنیادوں پر کیا گیا ہے :

☐ فردِ جرم کی دستاویزات پر عمل درآمد تاکہ متعلقہ فرد کے خلاف بے دخلی کی کارروائیاں شروع کی جا سکیں؛

☐ متعلقہ فرد کے خلاف جاری بے دخلی کی کارروائیاں زیرِ التواء ہیں؛

☐ موخر شدہ جانچ پڑتال کے بعد داخلے کی اہلیت ثابت کرنے میں ناکامی؛

☐ فرد کی شناخت کی بائیومیٹرک تصدیق اور وفاقی ڈیٹا بیسز کی جانچ، جو خود یا دیگر قابلِ اعتماد معلومات کے ساتھ یہ واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ فرد کے پاس امیگریشن کی حیثیت موجود نہیں ہے یا ایسی حیثیت کے باوجود وہ امریکی امیگریشن قانون کے تحت بے دخلی کے قابل ہے؛ اور/یا

☐ امیگریشن افسر کو فرد کی جانب سے رضاکارانہ طور پر دیے گئے بیانات اور/یا دیگر قابلِ اعتماد شواہد جو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ فرد کے پاس امیگریشن کی حیثیت موجود نہیں ہے یا ایسی حیثیت کے باوجود وہ امریکی امیگریشن قانون کے تحت بے دخلی کے قابل ہے۔

آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا غیر ملکی شخص کو امیگریشن اور شہریت کے قانون کے تحت بے دخلی کی کارروائیوں کے لیے گرفتار کر کے تحویل میں لیا جائے۔

SAMPLE

____
(مجاز امیگریشن افسر کے دستخط)

____
(مجاز امیگریشن افسر کا طباعتی نام اور عہدہ)

سندِ خدمت

میں اس بات کی تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ غیر ملکی کی گرفتاری کا وارنٹ میرے ذریعے ______________________________
(مقام)

پر ______________________ (غیر ملکی کا نام) کے خلاف ______________________ (تاریخ خدمت) کو سرانجام دیا گیا، اور اس نوٹس کے مندرجات ______________________ (زبان) زبان میں پڑھ کر سنائے گئے ہیں۔

______________________ ______________________
ترجمان کا نام یا نمبر (اگر قابل اطلاق ہو) | افسر کا نام اور دستخط

امریکی محکمہ برائے داخلی تحفظ

امریکی امیگریشن اور کسٹمز نافذ کرنے والا ادارہ

وارنٹ برائے بے دخلی/ملک بدری

فائل نمبر:______________________

تاریخ: ________________

ریاستہائے متحدہ کے محکمہ داخلی سلامتی کے کسی بھی امیگریشن افسر کے نام:

____

(غیر ملکی کا مکمل نام)

جو مورخہ ________________ کو ریاستہائے متحدہ کے علاقے ____________________________________ میں داخل ہوا وہ

(داخلے کی تاریخ) (داخلے کا مقام)

ریاستہائے متحدہ سے بے دخلی/ملک بدری کے لیے زیر غور ہے، جس کا انحصار درج ذیل کی جانب سے جاری کردہ حتمی حکم پر ہے:

- ■ امیگریشن جج جو اخراج، ملک بدری، یا بے دخلی کی کارروائیوں کی نگرانی کرتا ہے
- ■ نامزد کردہ افسر
- ■ امیگریشن کی اپیلز کا بورڈ
- ■ ریاستہائے متحدہ کے ضلعی یا مجسٹریٹ عدالت کے جج

اور امیگریشن اور شہریت کے ایکٹ کی درج ذیل دفعات کے تحت:

میں، ریاستہائے متحدہ کا زیر دستخطی افسر، ریاستہائے متحدہ کے قوانین کے تحت سیکریٹری برائے داخلی تحفظ کو حاصل اختیارات اور ان کی ہدایت کے مطابق، آپ کو حکم دیتا/دیتی ہوں کہ مذکورہ بالا غیر ملکی شخص کو تحویل میں لے کر ریاستہائے متحدہ سے قانونی طور پر بے دخل کریں، اور یہ اخراج درج ذیل کے خرچ پر ہو:

____

(امیگریشن افسر کے دستخط)

____

(امیگریشن افسر کا عہدہ)

____

(تاریخ اور دفتر کا مقام)

SAMPLE

ضمیمہ B

امیگریشن کے ضوابط نافذ کرنے سے متعلق نیویارک ریاست اور مقامی قوانین و پالیسیوں کا موجودہ انتخاب:

نیویارک ریاست

- ہماری عدالتوں کے تحفظ کا ایکٹ (نیو یارک شہری حقوق کا قانون § 28): https://www.nysenate.gov/legislation/laws/CVR/28*2
- ایگزیکٹو آرڈر 170.1 (ریاستی ایجنسیوں کی تفتیشات، انکشافات، اور وسائل سے متعلق):
  https://www.governor.ny.gov/sites/default/files/atoms/files/EO_%23_170.pdf
- ایگزیکٹو آرڈر 171 (ریاستی سہولیات پر شہری گرفتاریوں سے متعلق):
  https://www.governor.ny.gov/sites/default/files/atoms/files/EO_170.1.pdf
- گاڑیوں اور ٹریفک کا قانون 201(12) (DMV کی معلومات کے تحفظ سے متعلق):
  https://www.nysenate.gov/legislation/laws/VAT/201

نیویارک شہر

- ایگزیکٹو آرڈر 34 (شہری ایجنسیوں کی تفتیشات اور خدمات کی فراہمی سے متعلق):
  https://www.nyc.gov/assets/immigrants/downloads/pdf/eo-34.pdf
- ایگزیکٹو آرڈر 41 (شہری ایجنسیوں کی جانب سے معلومات کے انکشافات سے متعلق):
- https://www.nyc.gov/assets/immigrants/downloads/pdf/eo-41.pdf
- NYC ایڈمن کوڈ §§ 9-131، 9-205، 14-154 (حراستی احکامات کے انتظام سے متعلق):
- https://www.nyc.gov/assets/immigrants/downloads/pdf/nyc-detainer-laws.pdf
- NYC ایڈمن کوڈ § 10-178 (شہری ایجنسیوں کے وسائل سے متعلق):
- https://codelibrary.amlegal.com/codes/newyorkcity/latest/NYCadmin/0-0-0-6787
- NY ایڈمن کوڈ § 4-210 (شہری املاک تک رسائی سے متعلق):
- https://codelibrary.amlegal.com/codes/newyorkcity/latest/NYCadmin/0-0-0-2141

بشمول دیگر مقامی قوانین یا پالیسیاں، مگر بلا تحدید:

- ویسٹ چیسٹر امیگرنٹ تحفظ کا ایکٹ:
- https://humanrights.westchestergov.com/resources/immigrant-protection-law
- شہرِ البانی کی پالیسی برائے کمیونٹی پولیسنگ اور تارکینِ وطن کے تحفظ سے متعلق:
- https://www.albanyny.gov/ DocumentCenter/View/970/City-of-Albany-Policy-Regarding-Community-Policing-and-Protecting-Immigrants-PDF
- ایتھاکا سٹی کوڈ § 215-39 اور اس کے بعد کی دفعات: https://ecode360.com/32288270#32288270